© rasailojaraid.com

دل میں کبھی بھی حسرتِ شہرت نہ کیجئے

عبد الرحمٰن عاجزؔ مالیر کوٹلوی

دانا سے انقطاعِ رفاقت نہ کیجئے — احمق سے دوستی کی حماقت نہ کیجئے
جاں جائے جائے جادۂ حق میں رہے نصیب — باطل کی پیروی کسی صورت نہ کیجئے
اللہ کی معصیت کی سزا دردناک ہے — اللہ کی معصیت کی جسارت نہ کیجئے
افعالِ مصطفےٰؐ ہیں اگر آپ کو عزیز — اقوالِ مصطفےٰؐ سے بغاوت نہ کیجئے
دنیا کا غم رہے نہ رہے فکرِ آخرت — اس درجہ بھی کسی سے محبت نہ کیجئے
جب ہو چکے ہیں راہِ محبت میں گامزن — اب درد و رنج و غم کی شکایت نہ کیجئے
مشہور آدمی کو کسی دم سکوں نہیں — دل میں کبھی بھی حسرتِ شہرت نہ کیجئے
خوئے نفاق کفر کی فطرت سے بھی بُری — اہلِ نفاق سے کبھی الفت نہ کیجئے
توبہ کے بعد جُرم سے جو مجتنب رہے — خوش بخت ہے وہ اس سے یہ ملامت نہ کیجئے
اغوا و قتل و راہزنی جس کا کام ہو — اُس لائقِ سزا سے مُروّت نہ کیجئے
یہ دونوں بدترین ہیں اللہ کے حضور — مشرک سے بدعتی سے محبت نہ کیجئے

یہ فقر تھا حبیبِ خدا کی غذائے رُوح
عاجزؔ کسی فقیر سے نفرت نہ کیجئے

© rasailojaraid.com